INTERNATIONAL INDIAN SCHOOL, DAMMAM	
PRELIMS , FEBRUARY, 2018	
SUBJECT: URDU (COURSE-B)	MARKS: 80
CLASS: X	TIME: 3 HOURS

(حصّہ -الف)

1- درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور ان سے متعلق سوالات کے دیے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے- 5

کھیل کی زندگی میں وہی اہمیت ہے جو علم کی- علم سے اگر دماغی نشونما ہوتی ہے تو کھیلوں سے دماغی اور جسمانی دونوں فائدے حاصل ہوتے ہیں- موجودہ دور میں کھیل کی اہمیت کو ماہرینِ تعلیم نے تسلیم کیا ہے- وہ زمانہ گیا جب لوگ کہا کرتے تھے:

کھیلوگے کودوگے ہوگے خراب پڑھوگے لکھوگے بنوگے نواب

مختلف طرح کے کھیل نہ صرف صحت کو بہتر بنا کر ہمارے جسم میں پُھرتی اور طاقت پیدا کرتے ہیں بلکہ ہماری دلچپی اور تفریح کے بہترین ذرائع بھی ہیں- کھیلوں کے ذریعے آپس میں ملنے جلنے، ایک دوسرے کو سمجھنے اور ہر رنگ و نسل، مذہب وملّت کے لوگوں کے ساتھ مل جُل کر کام کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے- کھیل سے انسانوں میں خوداعتمادی، حوصلہ، رواداری، وسیع النظری اور تعاون کا جذبہ پیدا ہوتا ہے- اس کے ذریعے نظم و نسق اور قانون کی پابندی کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے- کھیلوں میں بہت سے مواقع ایسے آتے ہیں جہاں کھلاڑی خود غرضی یا ذاتی مفاد سے ہٹ کر انصاف، ایمانداری، صبر و تحمّل اور سچّائی پر مستقل مزاجی سے قائم رہتا ہے- اس طرح کھیل ایک انسان کی شخصیت کو اُبھارنے اور اس کو سنوارنے میں پوری مدد کرتا ہے-

(i) علم سے کیا فائدہ ہے؟

(۱) دماغی نشو نما ہوتی ہے (۲) جسم بڑھتا ہے (۳) قرآن حفظ ہوتا ہے (۴) انسان پڑھا لکھا کہلاتا ہے

(ii) کھیلوں سے کیا فائدے ہوتے ہیں؟

(۱) فٹ بال کھیلنی آتی ہے (۲) دماغی اور جسمانی دونوں فائدے ہوتے ہیں

(۳) صرف کھلاڑی بن جاتے ہیں (۴) صرف جسمانی فائدہ ہوتا ہے

(iii) ذاتی مفاد کا کیا مطلب ہے؟

(۱) اپنا مفاد (۲) اپنا نقصان (۳) دوسرے کا نقصان (۴) دوسرے کا فائدہ

(iv) کھیل سے انسانوں میں کونسی عادت پیدا ہوتی ہے؟

(۱) قانون کی خلاف ورزی کرنے کی (۲) نظم و نسق اور قانون کی پابندی کرنے کی

(۳) دیر تک سوتے رہنے کی (۴) لڑنے جھگڑنے کی

(v) عبارت میں موجود شعر میں شاعر نے کیا بات بتائی ہے؟

(۱) کھیل کود سے ہم خراب ہوتے ہیں (۲) پڑھنے لکھنے سے ہم نواب بنتے ہیں

(۳) کوئی بات نہیں بتائی (۴) کھیل کود سے خراب اور پڑھنے لکھنے سے ہم نواب بنتے ہیں

2- درج ذیل (غیر درسی) شعری حصّے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب چُن کر لکھیے- 5

جیسا میرا دیس ہے افسر-ایسا کوئی دیس نہیں
پھولوں کا ہر سمت مہکنا
کلیوں کا ہر روز چٹکنا
باغوں میں بلبل کا چہکنا
میووں کا شاخوں سے لٹکنا
جیسا میرا دیس ہے افسر-ایسا کوئی دیس نہیں
کیسے اچھے دریا
وہ ان کا اِٹھلا کر چلنا
دو بہنیں ہیں گنگا جمنا
دنیا میں نہیں ثانی ان کا
جیسا میرا دیس ہے افسر-ایسا کوئی دیس نہیں

(i) باغوں میں بلبل کا کیا کام ہے؟

(۱) چہکنا (۲) ہنسنا (۳) کھیلنا (۴) مہکنا

(ii) ہر سمت کا مطلب ہے؟

(۱) ایک طرف (۲) ہر طرف (۳) دوسری طرف (۴) ان میں سے کوئی نہیں

(iii) شاعر نے گنگا جمنا کو کیا کہا ہے؟

(۱) دشمن (۲) دو دیواریں (۳) دو بہنیں (۴) دو دوست

(iv) شاعر کا دیس کیسا ہے؟

(۱) سب سے اچھا (۲) سب سے چھوٹا (۳) سب سے کمزور (۴) سب سے اہم

(v) شعر مکمل کیجیے:

۔ پھولوں کا ہر سمت مہکنا

(۱) وہ ان کا اٹھلا کر چلنا (۲) باغوں میں بلبل کا چہکنا

(۳) کلیوں کا ہر روز چٹکنا (۴) میووں کا شاخوں سے لٹکنا

(حصّہ - ب)

3- مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ 10

۱- پسندیدہ مشغلہ ۲- اخلاقی تعلیم ۳- وقت کی پابندی

4- اپنے اسکول کی لائبریری میں نصاب کی کتابیں منگوانے کے لیے لائبریرین کو ایک درخواست لکھیے۔

(یا)

اپنے دوست کو خط لکھ کر اُسے حیدرآباد کی سیر کی دعوت دیجیے۔ 5

(حصّہ - ج)

5- مندرجہ ذیل جملوں میں زمانے کی نشاندہی کیجیے۔ 4

A - (۱) احمد بازار سے لوٹ آیا ہے۔

(۲) کل چھٹی ہوگی۔

(۳) بچے کرکٹ کھیل رہے ہیں۔

(۴) ہم کل نمائش دیکھنے گئے تھے۔

B- اس جملے پر غور کیجیے: 4

رامو نے کپڑے دھوئے۔

زمانے کے لحاظ سے اس جملے میں فعل کی کون سی قسم ہے؟ اس کی تعریف ایک مثال کے ساتھ لکھیے۔

6- دیے گئے الفاظ کے مترادف یا ہم معنی الفاظ لکھیے۔ 3

عیش ، اتحاد، خواب

7- درج ذیل میں سے کسی تین کے متضاد لکھیے۔ 3

مرگ ، مشرق ، سیاہ ، قید، شکست

8 - درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔ (صرف تین) 3

ذرات، ملک، وزیر، امرا، وظیفہ

9 - درج ذیل لفظوں میں سے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھیے۔ 3

بادشاہ، شہزادہ، مکرمہ

10- درج ذیل محاوروں میں سے صرف تین کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ 3

بغلیں جھانکنا، ہتھیار ڈالنا، بھیس بدلنا، ڈھارس بندھنا، مان رکھنا

(حصہ - د)

11- درج ذیل (درسی) اقتباسات کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب چن کر لکھیے - 7

"چائے کے ساتھ کیا کھائیے گا؟" "اماں یار، تمھیں معلوم تو ہے- پاؤ بھر گاجر کا حلوہ- دو آملیٹ، چار ٹوسٹ چھ سنبوسے- دس بارہ کریم رول اور ہاں ایک آدھ کیک ہو جائے تو سبحان اللہ! لیکن جلدی کیجیے-" بے تکلفی میں ہزاروں قباحتیں ہیں، لیکن سب سے بڑی یہ کہ بسا اوقات اس کے طفیل آپ کو سخت خفت

اُٹھانی پڑتی ہے-آپ چند معزز اشخاص سے نہایت عالمانہ انداز میں کسی مسئلے پر گفتگو کر رہے ہیں کہ کوئی صاحب دروازہ پر اس طرح دستک دیتے ہیں، گویا دروازہ توڑ کے ہی دم لیں گے-دو ایک منٹ دروازہ کھٹکھٹانے کے بعد بلند آواز میں چلانا شروع کر دیتے ہیں "ابے----کہاں ہے؟ دروازہ کھول- ابے ناہنجار، سنتا نہیں-ہم کب سے چلا رہے ہیں-ارے کوئی ہے-سب مر گئے کیا؟! کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ آپ کے احباب پر نگاہِ غلط انداز ڈالتے ہیں اور نہایت متانت سے کہتے ہیں، "معاف کیجیے گا صاحب، میری ان سے ذرا بے تکلفی ہے-"

(i) یہ عبارت کس سبق سے لی گئی ہے؟

(۱) پانی کی آلودگی (۲) قول کا پاس (۳) بے تکلفی (۴) زبانوں کا گھر ہندوستان

(ii) اس سبق کے مصنف کا نام ہے-----

(۱) منشی پریم چند (۲) کنھیا لال کپور (۳) سید احتشام حسین (۴) کوئی نہیں

(iii) بے تکلف دوست صبح اپنے ساتھی کے گھر جا کر کس چیز کی فرمائش کرتے ہیں؟

(۱) دودھ کی (۲) قہوہ کی (۳) بھرپور ناشتے کی (۴) پُر تکلف کھانے کی

(iv) "ابے---کہاں ہے؟" "ابے ناہنجار" گفتگو کا یہ کیسا انداز ہے؟

(۱) عالمانہ (۲) شاہانہ (۳) شریفانہ (۴) غیر مہذبانہ

(v) سخت خفت اُٹھانے سے کیا مراد ہے؟

(۱) سنجیدہ ہونا (۲) شرمندہ ہونا (۳) آسان ہونا (۴) مشکل ہونا

(vi) عبارت میں دیے گئے لفظ "احباب" کا واحد کیا ہے؟

(۱) حبیب (۲) حب (۳) حبیبی (۴) محبوب

(vii) "ہزاروں قباحتیں ہیں" اس بات کا کیا مطلب ہے؟

(۱) مشکلیں یا پریشانیاں ہیں (۲) شکایتیں ہیں (۳) ناکامیاں ہیں (۴) فائدے ہیں

یا

انٹرنٹ کمپیوٹر نٹ ورک کا ایک اہم حصہ ہے۔یہ دراصل الیکٹرانک سلسلوں کا ایک مجموعہ ہے جو تمام دنیا میں مواصلاتی رشتہ یا وحدت قائم کرتا ہے۔ہم دنیا کے کسی بھی حصے میں ہوں،انٹرنٹ کے ذریعے کسی سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔رابطے کا یہ طریقہ ای-میل کہلاتا ہے۔ای-میل انٹرنٹ کی ایک ایسی خدمت ہے جس نے ٹیلی فون سے زیادہ تیزتر رابطے کا نہایت آسان طریقہ،بہت کم خرچ پر مہیا کر دیا ہے۔چونکہ ای-میل کی سہولت اب موبائل پر بھی دستیاب ہے لہذا تار بچھانے اور دیگر زمینی انتظامات کرنے کی ضرورت بھی باقی نہیں رہی ہے۔کمپیوٹر کی انٹرنٹ یا ای-میل خدمات حاصل کرنے کے لیے تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ایک موڈیم دوسری ٹیلی فون یا موبائل کنکشن اور تیسری انٹرنٹ سروس مہیا کرنے والی تنظیم۔

(i) ای-میل خدمات حاصل کرنے کے لیے کتنی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟

(۱) دو چیزوں کی (۲) تین چیزوں کی (۳) چار چیزوں کی (۴) پانچ چیزوں کی

(ii) انٹرنٹ مواصلاتی رشتہ قائم کرتا ہے:

(۱) پورے صوبے میں (۲) پورے ملک میں (۳) پوری دنیا میں (۴) دو شہروں کے درمیان

(iii) الیکٹرانک سلسلوں کا مجموعہ ہے----

(۱) موڈیم (۲) موبائل کنکشن (۳) کمپیوٹر (۴) انٹرنٹ

(iv) انٹرنٹ کے ذریعے رابطے کا طریقہ کہلاتا ہے---

(۱) جی-میل (۲) فی-میل (۳) سی-میل (۴) ای-میل

(v) ان میں سے کون سا جواب صحیح ہے ؟

(۱) ای-میل کی سہولت صرف کمپیوٹر پر دستیاب ہے۔

(۲) ای-میل کی سہولت صرف موبائل پر دستیاب ہے۔

(۳) ای-میل کی سہولت ٹیلی ویژن اور کمپیوٹر دونوں پر دستیاب ہے۔

(۴) ای-میل کی سہولت کمپیوٹر اور موبائل پر دستیاب ہے۔

(vi) تنظیم کا مطلب ہے---

(۱) ادارہ (۲) نظم (۳) نظم ونسق (۴) نظم وضبط

(vii) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(۱) انٹرنٹ کا استعمال (۲) انٹرنٹ (۳) ٹیلی ویژن اور انٹرنٹ (۴) کمپیوٹر

12- درج ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔ 6

(۱) قول کا پاس (۲) آدمی کی کہانی (۳) نئی روشنی

13- درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے جواب لکھیے۔ 4

(i) رضیہ کی فوج کا مقابلہ کس سے ہوا تھا اور رضیہ نے کتنے برس حکومت کی؟

(ii) کھانے پینے کی چیزیں کس طرح آلودہ ہو جاتی ہیں؟ آپ انھیں آلودہ ہونے سے کیسے بچائیں گے۔

(iii) چندو کے بارے میں بندو کے ذہن میں کیا خیال آیا؟

(iv) ڈاکٹر امبیڈکر کا پورا نام کیا تھا؟ ان کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

14- درج ذیل شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب چُن کر لکھیے۔

5

قدم بڑھاؤ دوستو، قدم بڑھاؤ دوستو
چلو کہ ہم کو منزلیں بلا رہی ہیں دور سے
چلو کہ سارے راستے دُھلے ہوئے ہیں نور سے
چمن کِھلا کِھلا سا ہے
اُفق دُھلا دُھلا سا ہے
دیے جلاؤ راہ میں وطن کا نو سنگھار ہے
نئی نئی بہار ہے

سفر کی ابتدا ہے یہ، ابھی رُکو نہ راہ میں
پہاڑ ہو کہ غار ہو، نہ لاؤ تم نگاہ میں
روش پرانی چھوڑ کے
قدم قدم سے جوڑ کے
چلے چلو کہ وقت کو تمہارا انتظار ہے

(i) یہ بند کس نظم کے ہیں اور اس کے شاعر کا نام کیا ہے؟

(۱) اے شریف انسانو از ساحر لدھیانوی

(۲) نیکی اور بدی از نظیر اکبر آبادی

(۳) قدم بڑھاؤ دوستو از بشر نواز

(۴) پہاڑ اور گلہری از اقبال

(ii) راستے کیسے ہیں؟

(۱) دھول سے بھرے ہوئے (۲) لوگوں سے بھرے ہوئے

(۳) گاڑیوں سے بھرے ہوئے (۴) نور سے ڈھلے ہوئے

(iii) پہاڑ اور غار کو نگاہ میں نہ لانے کا مطلب کیا ہے؟

(۱) پہاڑ اور غار سے بچ کر نکل جانا (۲) پہاڑ اور غار کی طرف نہ دیکھنا

(۳) پریشانیوں سے نہ گھبرانا (۴) پریشانیوں کا کسی سے ذکر نہ کرنا

(iv) شاعر کے مطابق ہمارا انتظار کون کر رہا ہے؟

(۱) اُفق (۲) وقت (۳) سفر (۴) چمن

(v) شاعر دوستو سے کیا کہہ رہا ہے؟

(۱) پرانی روش کو نہ چھوڑو (۲) راہ میں ٹھہر جاؤ

(۳) گھر میں بیٹھ جاؤ (۴) قدم بڑھاؤ قدم بڑھاؤ

یا

ہستی اپنی حباب کی سی ہے یہ نمائش سراب کی سی ہے
نازکی اس کے لب کی کیا کہیے پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے
بار بار اُس کے در پہ جاتا ہوں حالت اب اضطراب کی سی ہے
میں جو بولا، کہا کہ یہ آواز اُسی خانہ خراب کی سی ہے
میرؔ اُن نیم باز آنکھوں میں
ساری مستی شراب کی سی ہے

(i) یہ اشعار کس شاعر کے ہیں؟

(۱) غالبؔ (۲) ذوقؔ (۳) اقبالؔ (۴) میرؔ